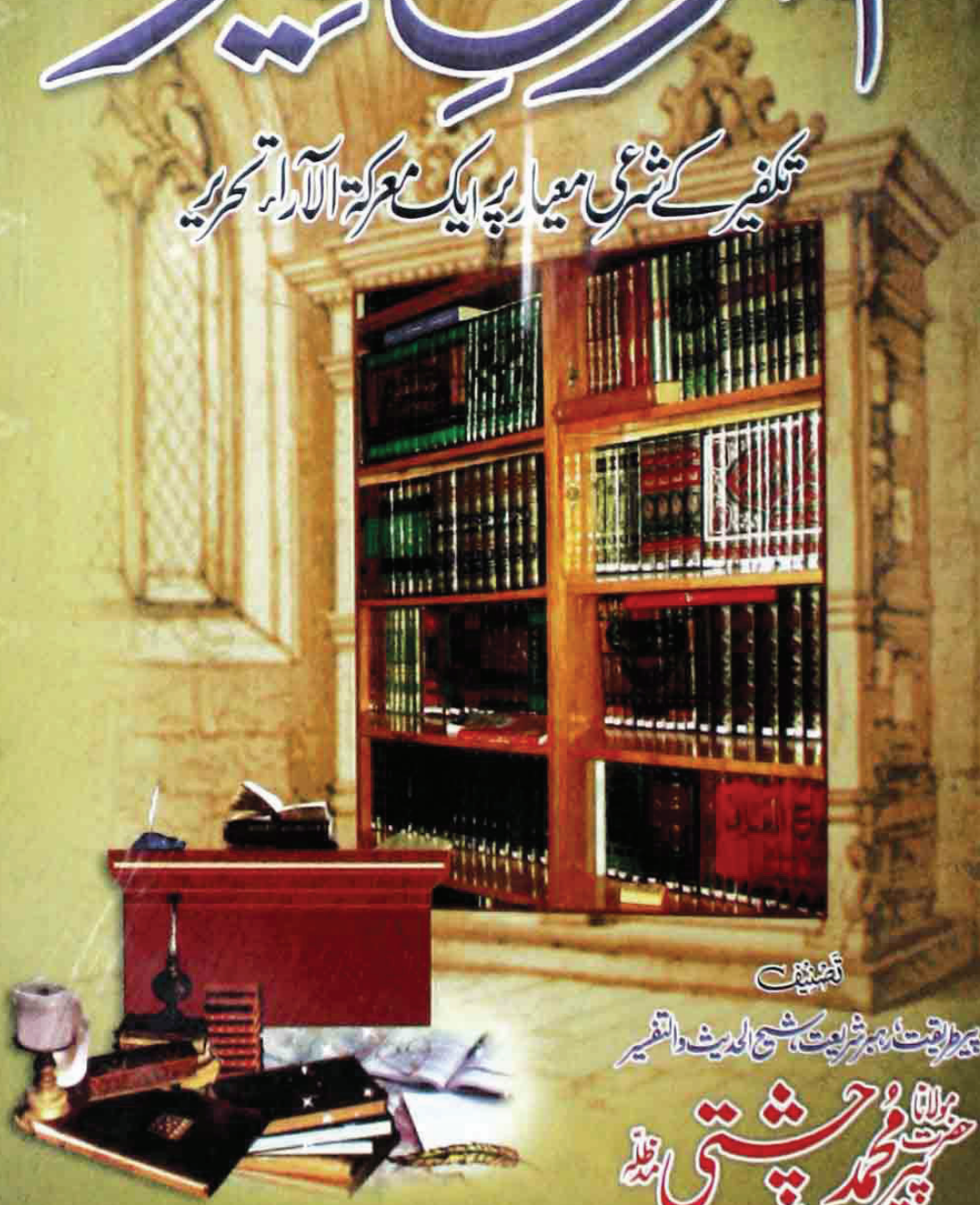


طہول تکفیر

تکفیر کے شرعی معیار پر ایک معرکہ الآراء تحریر



تألیف

میرزا قاسم علی شاہ شریعت، شیعہ الحدیث والتفسیر

مولانا
عبدالحق محمد چشتی مدظلہ

نظامیہ کتاب گھر لاہور



تکفیر کے شرعی معیار پر ایک معرکہ الآراء تحریر

تصنیف

پیر طریقت، رہبر شریعت، شیخ الحدیث والفقیر

حضرت مولانا پیر محمد چشتی مدظلہ

نظامیہ کتاب گھر لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب..... اصول تکفیر
مصنف..... حضرت علامہ پیر محمد چشتی چترالی
شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ معینیہ بیردن یکہ توت گیٹ پشاور شہر
پروف ریڈنگ..... مولانا محمد مراد نورانی چترالی - سید طاہر علی شاہ
سرورق..... عدنان گرافکس لاہور 0321-4374818
کمپوزنگ..... محمد عاطف شہزادہ - حافظ محمد ظفر چشتی
باہتمام..... حافظ محمد داؤد چترالی
ہدیہ

ملنے کے پتے

جامعہ نعیمیہ کراچی • مکتبہ ابو حنیفہ جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہولاہور
مکتبہ اہلسنت جامعہ نظامیہ لوہاری گیٹ لاہور • مکتبہ مہریہ کاظمیہ انوار العلوم ملتان
مکتبہ قادریہ رضویہ اسفندیر پائن حافظ محمد شاہی بخت
جامعہ جنیدیہ غفوریہ جمورد روڈ پشاور
مکتبہ قادریہ ہجرہ آزاد کشمیر مولانا محبوب قادری
مکتبہ دارالعلوم تعلیم القرآن موڈکشت چترال

نظامیہ کتاب گھر لاہور

40 اردو بازار زبیدہ سنٹر لاہور

صرف یہی مفہوم مراد ہوتا ہے۔ جیسے شرح فقہ اکبر میں ہے:

”الْمُرَادُ بِأَهْلِ الْقِبْلَةِ الَّذِينَ اتَّفَقُوا عَلَى مَا هُوَ مِنْ ضَرُورِيَّاتِ الدِّينِ“

ترجمہ:- اہل قبلہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو تمام ضروریات دین کو تسلیم کرنے پر متفق ہیں۔

شرح عقائد کی شرح نبراس میں ہے:

”مَعْنَاهُ اللَّغَوِيُّ مَنْ يُصَلِّي إِلَى الْكُعْبَةِ أَوْ يَعْتَقِدُ مَا قَبْلَهُ وَفِي اصطلاح

الْمُتَكَلِّمِينَ مَنْ يُصَدِّقُ بِضَرُورِيَّاتِ الدِّينِ“

ترجمہ:- اہل قبلہ کے لغت میں دو معنی ہیں ایک قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے

والا اور دوسرا کعبہ کو قبلہ سمجھنے والا جبکہ متکلمین اسلام کی اصطلاح میں اس سے مراد

صرف وہی لوگ ہیں جو تمام ضروریات دین کی تصدیق کرتے ہیں۔

2:- یہ کہ ضروریات دین متکلمین اسلام اور فقہاء کرام کی متفقہ اصطلاح کے مطابق ان

مسائل و احکام کو کہا جاتا ہے جن کا نظام مصطفیٰ ﷺ کا حصہ ہونا اہل علم کے خواص و عوام کی

نگاہ میں مسلمہ، غیر متنازعہ اور قطعی و یقینی طور پر مشہور و معروف اور متواتر ہو۔ چاہے اوامر سے

متعلق ہو یا نواہی سے یعنی مطلوب الفعل ہو یا مطلوب الترك۔

نیز یہ کہ فرائض کے قبیلہ سے ہو یا واجبات و مستحبات یا مباح کے قبیلہ سے،

محرمات کے قبیلہ سے ہو یا اسات و مکروہات کے قبیلہ سے یعنی نظام مصطفیٰ ﷺ کا حصہ

ہونے میں محتاج دلیل نہ ہونے کی حد تک مسلمہ و مشہور اور غیر متنازعہ ہونے کے بعد اپنے